دیوبندی

قادیانی

مناظرہ

میں ایک بار بریلی شریف سے گجرات کو براہ اجمیر شریف آرہا تھا۔ باندی کوئی کے اسٹیشن پر ایک قادیانی اور ایک دیوبندی بھی ریل میں سوار ہوئے ان دونوں میں باہم جو گفتگو ہوئی دلچسپی سے خالی نہیں تھی۔

اس لئے اپنی یاد کے موافق اُسے یہاں نقل کرتا ہوں۔

دیوبندی: (قادیانی سے) کیوں جناب! آپ کہاں جائیں گے۔

قادیانی: جناب! میں بھروچ کے ضلع میں کوئلے چونے وغیرہ کی تجارت کے لئے جایا کرتا ہوں وہیں جارہا ہوں احمد آباد کچھ کام تھا اس لئے ادھر سے چلا آیا اور آپ کہاں تشریف لے جائیں گے۔

دیوبندی: جی میں راندیر ضلع سورت جارہا ہوں تھانہ بھون حاضر ہوا تھا حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب سے مرید ہو کر آرہا ہوں اور آپ کس کے مرید ہیں؟

قادیانی: جناب میں حضرت اقدس مسیح موعود مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا مرید ہوں۔

دیوبندی: استغفر اللہ! لاحول ولا قوۃ الا باللہ! معاذ اللہ!!!

قادیانی: کیوں جناب آپ کو اس قدر غصہ کیوں آگیا؟ خیر تو ہے!

دیوبندی: آپ اُسی مرزا قادیانی کے مرید ہیں جو کافر مرتد تھا۔ پھر غصہ کی وجہ پوچھتے ہیں۔

قادیانی: جناب غصہ کی کوئی بات نہیں اگر کوئی کفر مرزا صاحب کا آپ کو معلوم ہو تو بتائیے۔

دیوبندی: آپ کے مرزا کا ایک کفر ہے۔ اجی اُس نے سینکڑوں کفریات بکے ہیں۔

قادیانی: میں پھر کہتا ہوں آپ غصہ کیوں فرماتے ہیں مرزا صاحب کا کوئی کفر بتائیے

دیوبندی: اب یہی دیکھئے کہ مرزا قادیانی نے اپنے رسالہ وافع البلا صفحہ 15 پر لکھا خدا ایسے شخص (یعنی عیسیٰ) کو کس طرح دوبارہ دنیا میں لاسکتا جس کے پہلے ہی فتنے نے دنیا کو تباہ کر دیا ہے۔

دیکھئے اس عبارت میں مرزا نے اللہ تعالیٰ کو عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ دنیا میں لانے سے عاجز بتایا۔

قادیانی: اگر خدا کو عاجز بتانا کفر ہے تو آپ کے مولوی رشید احمد گنگوہی نے خدا کو جھوٹا لکھا۔

اگر مرزا صاحب کافر ہیں تو آپ کے گنگوہی جی بھی کافر ہیں اور گر گنگوہی مسلمان ہیں تو مرزا صاحب بھی مسلمان ہیں۔

دیوبندی: (جواب سے عاجز رہ کر) اب یہی دیکھئے کہ مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بہت سخت توہینیں کی ہیں۔

قادیانی: اگر مرزا صاحب نے عیسیٰ علیہ السلام کی توہینیں کیں تو دیوبندیوں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سخت گستاخیاں کیں۔

آپ کے گنگوہی جی نے براہین قاطعہ صفحہ 55 دارالاشاعت کراچی پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کو شیطان کے علم سے کم لکھا آپ کے پیر تھانوی جی نے حفظ الایمان صفحہ 13 قدیمی کتب خانہ کراچی پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کو بچوں پاگلوں جانوروں اور چارپاوں کے مثل لکھا اور اس کے سوا بھی بہت عبارتیں ہیں۔

اگر عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کفر ہے تو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی توہین بھی کفر ہے۔

اگر مرزا صاحب کافر ہیں تو گنگوہی وانبہٹی تھانوی صاحبان بھی ضرور کافر ہیں اور اگر یہ نہیں تو وہ بھی نہیں۔

دیوبندی: آپ اپنی ضد پر اڑے ہوئے ہیں کیا مرزا نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاتم النبیین ہونے سے انکار نہیں کیا کیا ایسا شخص کافر نہیں۔

قادیانی: اجی جناب! مرزا صاحب نے خاتم النبیین ہونے سے انکار نہیں کیا بلکہ اس

کے ایک عجیب وغریب معنی بتائے ہیں۔

وہ فرماتے ہیں خاتم النبیین کے معنی لوگ تو یہ سمجھتے ہیں کہ سب سے پچھلے نبی صرف یہی معنی لینا صحیح نہیں بلکہ خاتم النبیین کے معنی ہیں نبیوں کی مُہر مُہر کی وجہ سے فرمان شاہی کا اعتبار ہوتا ہے اور جس فرمان پر مہر شاہی نہ ہو اُس کا اعتبار نہیں کیا جاتا تو خاتم النبیین کے یہ معنی ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام بالذات نبی ہیں یعنی حضور کو خود اللہ نے بغیر کسی کے واسطہ اور وسیلہ کے نبوت عطا فرمائی ہے اور حضور کے سوا اور جتنے نبی ہوں گے سب کو حضور کے طفیل سے نبوت ملے گی تو اور سب نبی بالعرض نبی ہوں گے تو اب جو شخص یہ دعویٰ کرے کہ مجھ کو بغیر حضور کے واسطہ کے نبوت ملی ہے وہ جھوٹا ہے اور جو شخص یہ دعویٰ کرے کہ میں حضور کا غلام ہوں مجھ کو حضور کے طفیل سے نبوت ملی ہے تو وہ سچا ہے۔

خاتم النبیین کے اگر یہ معنی لئے جائیں جو مرزا صاحب نے بیان فرمائے تو حضور کا خاتم النبیین ہونا صرف انبیائے سابقین کے اعتبار سے خاص نہ ہوگا بلکہ اگر حضور کے زمانہ میں بھی بلکہ حضور کے بعد بھی ایک نہیں لاکھوں نبی پیدا ہوں تو پھر بھی حضور کا خاتم النبیین ہونا ویسا ہی باقی رہتا ہے اور حضور اگلے پچھلے تمام نبیوں کے خاتم یعنی مہر ہوں گے۔

یہ وہی مضمون ہے جو دیوبندی گروہ کے نانوتوی جی نے اپنی تحذیر الناس کے صفحہ 65 وصفحہ 85، ادارہ العزیز گوجرانوالہ پر بیان کیا۔

اگر اس وجہ سے مرزا صاحب کافر ہیں تو آپ کے نانوتوی جی بھی کافر ہیں اور اگر یہ مسلمان ہیں تو وہ بھی مسلمان ہیں۔

دیوبندی: آپ فضول بات بڑھاتے ہیں بھلا بتایئے کیا مرزا قادیانی اپنی بیوی کو ام المومنین نہیں لکھتا تھا۔ کیا یہ اس کا کفر نہیں؟

قادیانی: جناب مرزا صاحب نے تو اپنی زوجہ کو ام المومنین لکھا۔

مگر آپ کے پیر تھانوی صاحب نے تو معاذ اللہ ام المومنین سے اپنی بیوی کی تعبیر دی۔ چنانچہ الامداد صفر 1325ھ میں ہے۔

ایک ذاکر صالح کو مکشوف ہوا کہ احقر (یعنی اشرف علی) کے گھر حضرت عائشہ آنے والی ہیں انہوں نے مجھ سے کہا میرا ذہن فوراً اُس طرف منتقل ہوا (کہ کمسن عورت ملے گی) اس مناسبت سے کہ جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ سے نکاح کیا تو حضور کا سن شریف پچاس سے زیادہ تھا اور حضرت عائشہ بہت کم عمر تھیں۔ وہی قصہ یہاں ہے۔

دیکھئے حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آنے کا خواب گڑھا اور کمسن عورت ملنا اس کی تعبیر بیان کیا گیا۔

اگر اس وجہ سے مرزا صاحب کافر ہیں تو آپ کے پیر تھانوی صاحب بھی کافر ہیں اور اگر یہ مسلمان ہیں تو وہ بھی مسلمان ہیں۔

دیوبندی: آپ فضول ضد کئے جاتے ہیں بھلا بتایئے کیا مرزا قادیانی نے عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کو اپنی کتاب ازالۂ اوہام کے صفحہ 151 سے صفحہ 163 تک مسمریزم اور لہو ولعب وغیرہ نہیں بتایا۔

کیا ایسا کہنے والا بھی کافر نہیں ہوگا۔ آپ اُسے کافر نہ کہیں مگر میں تو اُسے دس بار کافر کہوں گا۔

قادیانی: یہ تو آپ کو اختیار ہے آپ جسے چاہیں سو مرتبہ کافر کہیں مگر مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ آپ کے دیوبندی گروہ کے امام مولوی اسمٰعیل دہلوی نے اپنے رسالہ منصب امامت صفحہ 32,31 پر لکھا۔

بسیار چیز است کہ ظہور آن از مقبولین حق از قبیل خرق عادت شمردن می شود

حالانکہ امثال ہماں افعال بلکہ اقوی واکمل ازاں از ارباب سحر واصحاب طلسم ممکن الوقوع باشد (منقول از حصہ سوم فتاویٰ گنگوہیہ صفحہ 23) یعنی بہت سی چیزیں جن کا اللہ کے مقبولوں سے ظاہر ہونا معجزہ سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ ویسے ان سے زیادہ قوی اُن سے بڑھ کر کامل باتیں تو جادوگر اور طلسمات والے دکھا سکتے ہیں۔ خرق عادت میں معجزہ اور کرامات دونوں داخل ہیں مگر کرامت کو تو آپ لوگ کیا مانیں گے اس لئے میں نے صرف معجزہ ہی پر بحث کی۔

اب فرمایئے اگر مرزا صاحب عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کو مسمریزم کہہ کر کافر ہو گئے تو آپ کے امام مولوی اسمٰعیل دہلوی جادو اور شعبدہ کو معجزہ سے زیادہ قوی اور کامل بتا کر کافر ہو گئے۔

اور اگر یہ کافر نہیں تو وہ کس طرح کافر ہوں گے۔

دیوبندی: آپ خواہ مخواہ اپنی ضد کو پال رہے ہیں کیا مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا۔ کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا کافر نہیں۔

قادیانی: (مسکرا کر) دیکھئے آپ ہر ایک بات سے گریز فرما رہے ہیں مگر میں برابر آپ کے پیچھے لگا ہوا ہوں اور میں آپ کا پیچھا نہیں چھوڑوں گا۔

اچھا سنئے الامداد صفر 1339ھ میں ایک شخص کا خواب چھپا ہے کہ وہ خواب میں لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ پڑھتا ہے جب جاگتا ہے تو اللھم صلی علی سیدنا ونبینا ومولانا اشرف علی پڑھتا ہے۔ اور دن بھر اُسے یہی خیال رہتا ہے اور جھوٹا بہانہ کرتا ہے کہ میری زبان میرے اختیار میں نہیں تھی وہ اپنا یہ واقعہ آپ کے پیر تھانویں صاحب کو لکھتا ہے۔

تھانوی صاحب اسے جواب دیتے ہیں کہ اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے۔

اگر تھانوی صاحب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ۔ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے کو کفر جانتے تو صاف جواب دیتے کہ تو کافر ہو گیا تو نے دن بھر مجھے نبی جپا تو اسلام سے نکل گیا تو نئے سرے سے کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو اگر بیوی رکھتا ہے تو وہ تیرے نکاح سے نکل گئی اس سے دوبارہ نکاح کر ورنہ جماع زنا ہو گا اور اولاد حرامی اور زبان کی بے اختیاری کا بہانہ جھوٹا ہے دن بھر جاگتے میں ہوش کے ساتھ مجھے نبی کہتا رہا اور پھر کہتا ہے میری زبان میرے اختیار میں نہیں تھی۔ ایسی بے اختیاری نہ دیکھی نہ سُنی گویا زبان تیرے منہ میں ایک علیحدہ جانور تھی تو تو چاہتا تھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو نبی کہے مگر تیری زبان کہتی تھی میں تو نہیں مانتی میں تو اشرف علی کو نبی کہوں گی مگر آپ کے پیر صاحب نے یہ کچھ نہ کہا بلکہ اُسے تسلی دی۔

کہ اس طرح پیر کے متبع سنت ہونے کی تسلی ہوتی ہے اور پھر اُسے اُس رسالہ میں چھاپا گیا۔

جس کا مقصود امتِ محمدیہ کے عقائد واخلاق ومعاشرت کی اصلاح بتایا گیا ہے جس سے صاف معلوم ہوا کہ تھانوی صاحب ہرگز دعوائے نبوت کو کفر نہیں جانتے ہیں بلکہ چھاپ کر شائع کرنے سے تو اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ سب مریدوں کو دعوت دی گئی ہے کہ پیر کے متبع سنت ہونے کی تسلی اس طرح ہوتی ہے کہ اُسے نبی ورسول کہا جائے لہٰذا جس مرید کو میرے متبع سنت ہونے کی تسلی منظور ہو تو وہ اسی طریقہ پر عمل کرے اور متبع سنت ہونا نبوت کے کچھ مخالف نہیں۔

ہمارے مرزا صاحب خود فرمایا کرتے تھے کہ مجھے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کا اتباع کرنے کے صدقہ میں نبوت عطا فرمائی گئی ہے بلکہ کامل اتباع سنت تو یہی ہے کہ جس طرح حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نبی ورسول ہو کر امت کو ہدایت فرمائی ہے اُسی طرح حضور کا غلام بھی حضور کے طفیل سے نبوت پا کر مخلوق کو ہدایت کرے۔

تو تھانوی صاحب نے جو اپنے آپ کو متبع سنت کہا اس کا مطلب یہی ہوا کہ مجھ کو حضور کی غلامی اور حضور کی سنت کے کامل اتباع کے صدقہ میں نبوت ملی ہے۔

اگر مرزا صاحب نے نبوت کا دعویٰ کیا تو تھانوی صاحب نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا۔

اگر مرزا صاحب اس وجہ سے کافر ہیں تو آپ کے پیر تھانوی صاحب بھی اس وجہ سے کافر ہوں گے۔

اگر ان کو آپ مسلمان مانتے ہیں تو انہیں بھی مسلمان ماننا پڑے گا۔

دیوبندی: جناب! میں کس قدر تھوڑا بولتا ہوں اور آپ فضول باتوں میں وقت گزار دیتے ہیں۔

سنیے جناب! تمام علمائے دیوبند نے مرزا صاحب پر کافر مرتد ہونے کا فتویٰ دیا ہے پھر ہم مرزا کو کیوں کر کافر نہ کہیں۔

قادیانی: جناب غور فرمایئے یہ میری بات کا جواب نہیں ہوا میں بھی کہہ سکتا ہوں کہ علمائے بریلی نے علمائے دیوبند پر کافر مرتد ہونے کا فتویٰ دیا ہے۔

دیوبندی: اجی حضرت! آپ میرا مطلب نہیں سمجھے مطلب یہ ہے کہ مرزا کے کافر مرتد ہونے پر علمائے بریلی و علمائے دیوبند سب نے کفر کا فتویٰ دیا ہے اور مرزا کو دونوں گروہ کافر مرتد جانتے ہیں کہیئے اب تو آپ کی سمجھ میں آیا۔

قادیانی: میں اب بھی آپ کا مطلب سمجھنے سے عاجز ہوں۔

سنیے، علمائے دیوبند کو تمام قادیانی اور تمام علمائے بریلی سب کافر کہتے ہیں، قادیانی صاحبان دیوبندیوں کو اس لئے کافر کہتے ہیں کہ وہ مرزا صاحب کی نبوت پر ایمان نہیں لاتے اور علمائے بریلی دیوبندیوں کو اس لئے کافر کہتے ہیں کہ اُن کے نزدیک دیوبندی صاحبان اللہ ورسول کی توہینیں اور گستاخیاں کرتے ہیں۔

تو آپ کا مطلب یہ ہے کہ جس فریق کے کافر مرتد ہونے پر دو گروہ متفق ہوں وہ ضرور کافر ہے تو آپ اپنا اور تمام دیوبندی صاحبوں کا کافر مرتد ہونا تسلیم کیجئے۔

دیوبندی: آپ کسی طرح مانتے ہی نہیں سنیئے مکہ معظمہ و مدینہ، طیبہ کے تمام علمائے کرام نے بھی مرزا اور اس کے ماننے والوں پر کافر مرتد ہونے کا فتویٰ دیا ہے۔

قادیانی: مکہ معظمہ و مدینہ طیبہ کے جن علماء نے ہم پر اور ہمارے مرزا صاحب پر کفر کا فتویٰ دیا ہے انہیں علماء نے آپ تمام دیوبندی صاحبوں پر اور آپ کے پیشواؤں رشید احمد گنگوہی اور قاسم نانوتوی خلیل احمد انبہٹی اشرف علی تھانوی صاحبان پر کافر مرتد ہونے کا فتویٰ دیا ہے۔

اگر آپ اُسے مانتے ہیں تو اسے بھی مانئے اور اگر یہ فتویٰ آپ کے نزدیک غلط ہے تو اُس فتوے کے صحیح ہونے کا ثبوت کیا ہے۔

یہاں تک گفتگو پہنچی تھی دیوبندی صاحب بالکل عاجز ہو چکے تھے قادیانی صاحب نے جو معلوم ہوتا ہے پہلے خود دیوبندی ہوں گے کیونکہ وہ دیوبندی عقائد سے پورے واقف تھے الزامی جوابوں سے دیوبندی صاحب کو بالکل مبہوت کر دیا تھا اب دیوبندی صاحب مجبوراً سخت کلامی دشنام بازی پر آمادہ ہو گئے اور قریب تھا کہ چلتی ریل میں فساد ہو جائے یہ حالت دیکھ کر فقیر سے نہ رہا گیا اور فقیر نے یہ کہہ کہ دونوں کو آپس میں لڑنے سے باز رکھا۔

فقیر: آپ دونوں صاحبان آپس میں کیوں لڑتے ہیں میرے نزدیک آپ دونوں صاحبان اس بات میں سچے ہیں۔

دیوبندی: (غصہ میں آ کر) میں تو ضرور سچا ہوں مگر آپ نے اس قادیانی مردود کو کس طرح سچا کہہ دیا۔ آپ بھی قادیانی معلوم ہوتے ہین۔

قادیانی: آپ ان کی بات پر توجہ نہ فرمائیں آپ اپنا فیصلہ ارشاد فرمائیں۔

فقیر: (دیوبندی سے مخاطب ہوکر) الحمد للہ کہ نہ میں قادیانی ہوں نہ میں دیوبندی ہوں۔ الحمد للہ کہ سنی حنفی ہوں۔ آپ دونوں صاحبان بحث کررہے تھے میں سن رہا تھا آپ نے کہا کہ قادیانی کافر ہیں۔ میں کہتا ہوں اس بات میں بے شک آپ سچے ہیں ضرور قادیانی کافر ہیں۔

ان صاحب نے فرمایا کہ دیوبندی کافر ہیں میں کہتا ہوں کہ اس بات میں یہ بھی سچے ہیں ضرور دیوبندی کافر ہیں۔

مرزا قادیانی کے جو کفریات آپ نے بتائے یقیناً وہ سب کفر ہیں مگر آپ کے عاجز ہونے کا سبب یہ ہے کہ آپ اُن کفریات کے سبب مرزا کو تو کافر کہتے ہیں اور ویسے ہی بلکہ اُن سے بڑھ کر جب آپ کے پیشواؤں کے کفر دکھائے جاتے ہیں تو آپ اُنہیں کافر نہیں کہتے اسی وجہ سے آپ کو ان قادیانی صاحب نے دبالیا اور آپ جواب نہیں دے سکے مگر میرے نزدیک تو دونوں کافر ہیں اور جس دلیل سے مرزا قادیانی کا کافر مرتد ہونا ثابت ہوتا ہے اُسی دلیل سے دیوبندیوں کا کافر مرتد ہونا ثابت ہوتا ہے۔

فقیر کی اس تقریر کو سن کر دونوں صاحب خاموش مست خواب خرگوش ہو گئے۔ اور پھر ان دونوں صاحبوں نے کوئی مذہبی بحث نہیں چھیڑی اور راستہ بخیر وخوبی ختم ہوگیا۔ وللہ الحمد۔

یہاں پر اس تقریر کے نقل کرنے سے صرف یہ دکھانا مقصود ہے کہ دیوبندی لوگ جو قادیانیوں کو کافر کہتے ہیں یہ محض اُن کا تقیہ اور فریب ہے ورنہ مرزا کے کفریات سے بڑھ کر گندے کفریات خود دیوبندی دھرم میں داخل ہیں۔

اگر اسلام کی ہمدردی سے مرزا پر کفر کا فتویٰ دیا ہوتا تو مرزا پر ایک بار فتوائے

کفر دیا تھا دیوبندی دھرم کے ان پیشواؤں پر دس بار کفر کا فتویٰ دیتے مگر[1] وہاں تو مقصود محض مسلمانوں کو دھوکے دینا اور نئے نئے حلقۂ تزویر بنا کر ان سے مسلمانوں کی مسلمانی اور بھولے سنیوں کی سنت کو پھانسنا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ میں ہر سنی مسلمان کو ان کے اور ہر بدمذہب کے مکروفریب سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین۔

اس واقعہ سے ناظرین کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ انبہٹی جی نے المہند کے چھبیسویں سوال کے جواب میں عیاری مکاری سے کام لیا مرزا قادیانی کو تو کافر کہہ دیا مگر خود دیوبندی گروہ کے کفریات جو کسی طرح مرزا کے کفریات سے کم نہیں انہیں علمائے حرمین شریفین کے سامنے پیش نہیں کیا۔

مسلمانو اگر تم سے کبھی یوں پوچھ لے کوئی
کہاں دجال ہے اور کام اُسکے کیسے ہوتے ہیں
دکھا کر المہند اور انبہٹی کو یوں کہہ دو
اسے کہتے ہیں دجالی تو دجال ایسے ہوتے ہیں

ولاحول ولا قوۃ الا باللہ

یہ تو آپ حضرات نے ملاحظہ فرمالیا کہ المہند کے ہر جواب میں کیسی کیسی مکاریاں، عیاریاں، ناپاکیاں، چالاکیاں، بے باکیاں، دجالیاں، کذابیاں بھری ہوئی ہیں۔ اس کے آگے کے حصہ کو تو توسن قلم برق رقم نے اپنی ٹاپ مار مار کر اس

---

[1] یا قادیانیوں پر غصہ کا اصلی سبب یہ ہوگا کہ دیوبندی دھرم میں مدتوں سے نئی نبوت کا سکہ چلانے نئے نبی کا کلمہ پڑھوائیں گے منصوبے باندھے جا رہے تھے اسی لئے حضور کو بڑا بھائی بتایا۔ اسی لئے حضور کا نظیر ممکن گایا اسی لئے خدا کو جھوٹا ٹھہرایا اسی لئے حضور کے بعد نئے نبی کے آنے کو جائز کرایا۔ غرض ساری کھیتی بوئی جوتی دیوبندیوں نے اب وہ وقت قریب آگیا تھا کہ دیوبندی دھرم میں کھلم کھلا کسی نبی جدید کی نبوت کا اعلان کر دیا جائے کہ مرزا قادیانی کود پڑا اور دیوبندیوں کی ساری کھیتی کاٹ کرلے بھاگا اور نبی بن بیٹھا۔ اب دیو کے بندے جل جل کر اس کو کافر مرتد کیوں نہ کہیں۔ فلعنۃ اللہ علی الکافرین۔ ۱۲ منہ